



سوال

(1081) رسم و رواج کے تحت عورت کا بوسہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ہجرت ماہ، سال بعد اپنے گھر والوں سے ملنے کے لیے جاتا ہوں، تو وہاں مجھے خاندان کی چھوٹی بڑی عورتیں ملنے کے لیے آتی ہیں تو کسی عورتیں مجھے بوسہ بھی دیتی ہیں، مگر جیا اور وقار والا، اور یہ ہمارے ہاں ایک رواج ہے، اور وہ لوگ اسے ناجائز نہیں سمجھتے۔ لیکن میں کسی حد تک بحمد اللہ دینی آداب و ثقافت سے آگاہ ہوں، اس لیے پریشان ہوں کہ عورتوں کے بوسے کا کیسے مقابلہ کروں۔ اگر میں ان سے مصافحہ نہیں کروں گا تو وہ مجھ پر بہت زیادہ غصے ہوں گی اور کہیں گی کہ یہ ہمارا احترام نہیں کرتا، اسے ہم سے کوئی لگاؤ اور الفت نہیں ہے، یعنی وہ الفت جو افراد کو افراد سے ہوتی ہے، نہ وہ جو نوجوان لڑکے لڑکیوں میں ہوتی ہے۔ تو اگر میں اس رواجی انداز میں کسی عورت کو بوسہ دوں تو کیا گناہ گار ہوں گا جبکہ میری نیت میں کوئی خرابی نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنی بیوی یا اپنی محرم خواتین کے علاوہ کسی اور سے مصافحہ کرے یا اسے بوسہ دے۔ بلکہ یہ حرام کاموں میں سے ہے اور فتنے اور فحش کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ آپ علیہ السلام نے اپنے متعلق فرمایا ہے کہ: ”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“ (سنن النسائی، کتاب البیعة، باب بیعة النساء، حدیث: 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجهاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2874 و مسند احمد بن حنبل: 353/6، حدیث: 27051) اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

”اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی (انجنی) عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا، آپ ان عورتوں سے زبانی ہی بیعت کر لیتے تھے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا سلمت المشرکة۔۔۔۔۔۔ حدیث: 4983، و صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب کیفیة بیعة النساء، حدیث: 1866 و سنن ابن ماجہ، کتاب الجهاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2875)۔

عورتوں کا اپنے غیر محرموں سے مصافحہ کرنے سے بڑھ کر قبیح عمل یہ ہے کہ وہ انہیں بوسے دیں، خواہ وہ بچا زاد ہوں، یا ماموں زاد یا خاندان اور قبیلے کی عام عورتیں۔ یہ سب باجماع المسلمین حرام ہے اور فحش کاری کا ایک بہت بڑا دروازہ!

لہذا ایک مسلمان پر واجب ہے کہ اس عمل سے پرہیز کرے اور اپنی سب عورتوں کو جو اس عادت بد کی عادی اور رسیا ہیں، قبیلے کی ہوں یا دوسری، انہیں واضح کر دے کہ یہ کام حرام اور ناجائز ہے۔ خواہ لوگوں میں اس کا کتنا ہی رواج کیوں نہ ہو۔ کسی مسلمان مرد اور عورت کو ایسا کرنا جائز نہیں ہے، خواہ رشتہ دار یا اہل شہر اس کے کتنے ہی عادی کیوں نہ ہوں۔



ضروری ہے کہ اس عمل کی برائی سے انہیں آگاہ کیا جائے اور معاشرے کو اس سے باز رکھا جائے اور مصافحہ اور بوسے کے بغیر زبانی سلام پر اکتفا کیا جائے۔

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 760

محدث فتویٰ